فقہ القرآن

خطبۂ شعیبؑ

وَلَاتَنقُصُوا المِكيَالَ وَالمِيزَانَ انى اَرٰكُمْ بِخَيرٍ
وانى اَخَافُ عَلَيْكُم عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيْط (۵)

ہر قوم اپنے مخصوص حالات اور ماحول کی وجہ سے مخصوص اخلاقی کمزوریوں میں مبتلا ہوتی ہے۔ اہلِ مدین کیونکہ ایک بین الاقوامی تجارتی منڈی میں آباد تھے اور کاروبار میں بڑی مہارت رکھتے تھے اس لئے ان میں وہی کمزوریاں پوری شدت سے رونما ہوئیں جو عام طور پر اس ماحول کی پیداوار ہوتی ہیں ۔ناپ تول میں خیانت' لیتے وقت زیادہ ناپنا اور زیادہ تولنا اور دیتے وقت کم ناپنا اور کم تولنا۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے اسی حرکت سے انہیں باز رہنے کی تلقین فرمائی۔ حضرت شعیب علیہ السلام کو حسنِ خطابت کی وجہ سے خطیب الانبیاء کہا جاتا ہے۔ آپ کا یہ خطبہ جو ان آیات میں مذکور ہے کتنا حکیمانہ اور مدلل ہے۔ پہلے فرمایا کہ ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو کیونکہ یہ گھٹیا حرکت تو وہ کرتے ہیں جو غریب اور نادار ہوں لیکن انی اراکم بخیر یعنی تمہاری مالی حالت تو بہت بہتر ہے تم آسودہ حال ہو' کاروبار بڑے عروج پر ہے اتنے متمول ہونے کے باوجود تمہارا ان رذیل ہتھکنڈوں کو استعمال کرنا تمہاری شان کے شایاں نہیں۔ کس عمدہ طریقہ سے انہیں شرم دلائی جارہی ہے اور اس فعل سے انہیں روکا جارہاہے غیرت وحمیت کو مہمیز لگانے کے ساتھ یہ بھی تنبیہ کردی کہ تم یہ سمجھتے ہو کہ تم اس چابکدستی سے ڈنڈی مارتے ہو کہ تم لوگوں کی سادہ لوحی اور ناتجربہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نفع کمالو اور تھوڑی سی مدت میں امیر کبیر بن جاؤ اور تمہارا خیال ہے کہ اگر تم نے بہت دولت اکٹھی کرلی تو امن وسلامتی اور راحت وشادمانی کا دور دورہ ہوگا۔ لیکن تمہارا یہ خیال درست نہیں۔ناجائز معاشی استحصال کا نتیجہ ہمیشہ برا ہوتا ہے اس سے آخرکار فتنہ وفساد کی آگ بھڑکتی ہے۔ وہی لوگ جو آج تمہارے کمزور اور بے زبان نظر آرہے ہیں اور جن کے متعلق تمہارا یہ نظریہ ہے کہ ان کے جسم سے جتنا بھی خون نکال لیا جائے یہ اف تک نہیں کریں گے۔ان میں تو احتجاج کی سکت

بھی نہیں لیکن جب ظلم و تشدد کی انتہا ہو جائے تو ان کے ہاتھ سے صبر کا دامن چھوٹ جائے گا اور مہرِ خاموشی ٹوٹ جائے گی۔ ان کی بے نور آنکھوں سے غیض و غضب کے انگارے چھوٹیں گے۔ ان کی زبان شعلہ نوا بنے گی اور تمہارے عشرت کدوں اور تمہارے سامانِ تعیش کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا دے گی۔ تم انہیں باغی کہو گے' فسادی اور فتنہ باز کہو گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس فتنہ و فساد کے باعث تم ہو' سارا ایندھن تم نے فراہم کیا انہوں نے تو صرف آگ لگادی۔ یہ ہلاکت خیز بم تم نے تیار کیا۔ انہوں نے تو جوشِ انتقام میں صرف اس کا بٹن دبادیا۔

معاشی میدان میں ناجائز وسائل سے نفع اندوزی کرنے والوں کو فساد برپا کرنے والا کہہ کر ایک تلخ لیکن ناقابلِ انکار حقیقت سے پردہ اٹھایا۔ آج ہر ملک میں بے چینی اور بے اطمینانی کا سیلاب امڈا چلا آرہا ہے۔ معاشی زبوں حالی کی وجہ سے کتنے ملک سرخ انقلاب کی آماجگاہ بنے کتنے شاہی خاندانوں کو ان کی نادار اور کمزور رعایا نے بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کر ڈالا۔ کیا یہ چیزیں ہمیں بیدار کرنے کے لئے کافی نہیں؟ اللہ نے اس حقیقت کو صدہا سال پہلے کتنی وضاحت سے بیان فرمادیا۔ اب اس سے نصیحت حاصل کرنا تو ہمارا فرض ہے۔ (ضیاء القرآن سورہ ھود آیت ۸۴)

مراکزِ فقہ و فتاوی سے......

آمد آمد ہے

اسلامی نظریاتی کونسل اور رویت ہلال کمیٹی کے رکن دار العلوم نعیمیہ کراچی کے مہتمم علامہ' پروفیسر مفتی' منیب الرحمٰن صاحب مدظلہم کے فقہی مجتہدات پر مشتمل عظیم و ضخیم کتاب جلد منظر عام پر آرہی ہے ۔دار العلوم نعیمیہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق اس کتاب میں روزنامہ ایکسپریس کراچی کے قارئین کے ان سوالات کے جوابات ہیں جو ایک کالم میں تسلسل سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت سے حضرتِ علامہ کی تالیفات میں ایک اور کا خوبصورت اضافہ ہوگا' واضح رہے کہ اس سے قبل آپ کالجوں اور یونیوسٹی کے طلبہ کے لئے اسلامیات لازمی' اصول فقہِ اسلام اور خواتین کے لئے تحفۃ النساء جیسی مدلل کتابیں تصنیف فرماچکے ہیں تاہم عربی کی درسی کتاب طریقہءِ جدیدہ کی شرح کے بعد یہ ان کی دوسری بڑی علمی کاوش ہے۔